احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 5 جون 2002ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

بدھ 5 جون 2002ء 23 ربیع الاول 1423 ہجری - 5 احسان 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 124

دعا - قحط - بارش

حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے قریش کی ایذا رسانیوں سے تنگ آ کر ان کے لئے بددعا کی تو انہیں شدید قحط نے آلیا- یہاں تک کہ وہ ہڈیاں کھانے پر مجبور ہوگئے اور کمزوری کی وجہ سے آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا تھا- جس کا سورۃ الدخان میں ذکر ہے قریش کے سردار رسول اللہ کے پاس آئے اور بارش کے لئے دعا کی درخواست کی- چنانچہ حضورؐ کی دعا سے بارش ہوئی-

(صحیح بخاری کتاب التفسیر- سورۃ الدخان حدیث نمبر 4447)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سردار خان برادر حکیم شاہ نواز خان جو ساکن راولپنڈی ہیں- میری طرف لکھتے ہیں کہ ایک مقدمہ میں ان کے بھائی شاہ نواز خان کی مع ایک فریق مخالف کے عدالت میں ضمانت لی گئی تھی جس میں حضرت صاحب سے یعنی مجھ سے بعد اپیل دعا کرائی گئی تھی اور ہر دو فریق نے اپیل کیا تھا- چنانچہ دعا کی برکت سے شاہ نواز کا اپیل منظور ہوگیا اور فریق ثانی کی اپیل خارج ہو گئی- قانون دان لوگ کہتے تھے کہ اپیل کرنا بے فائدہ ہے کیونکہ بالمقابل ضمانتیں ہیں یہ دعا کا اثر تھا کہ دشمن کی ضمانت قائم رہی اور شاہ نواز ضمانت سے بری کیا گیا-

میاں نور احمد مدرس مدرسہ امدادی بستی وریام کملانہ ڈاک خانہ ڈب کلاں تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ کے متواتر خطوط میرے نام اس بارہ میں پہنچے تھے کہ ان کے عزیز دوست مسمی قاسم ورستم ولعل وغیرہ پر ایک جھوٹا مقدمہ مسمی پٹھانہ کملانہ نے کیا ہوا ہے اور مقدمہ خطرناک ہوگیا ہے دعا کی جائے- پس جبکہ کثرت سے ہر ایک خط میں عاجزانہ طور پر دعا کے لئے ان کا اصرار ہوا تب میرے دل کو اس طرف توجہ ہوگئی کیونکہ میں نے واقعی طور پر ان کی حالت کو قابل رحم پایا اس لئے بہت دعا کی گئی آخر دعا منظور ہوئی چنانچہ 12 ستمبر 1906ء کو اسی میاں نور احمد کا خط مجھ کو بذریعہ ڈاک جو فتحیابی مقدمہ کی نسبت تھا پہنچا جو ذیل میں لکھا جاتا ہے اور وہ یہ ہے۔

(-) بعد ادائے آداب غلامانہ عرض ہے کہ جو مقدمہ جھوٹا پٹھانہ کملانہ نے ہمارے غریب دوست مسمی قاسم ورستم ولعل وغیرہ پر دائر کیا ہوا تھا وہ مقدمہ خدا کے فضل سے آپ کی دعاؤں کی برکت سے 31 اگست 1906ء کو فتح ہوگیا ہے آپ کو مبارک ہو- سبحان اللہ خدائے پاک نے اپنے پیارے امام کی دعاؤں کو قبول فرمایا اور سرفراز کیا اور ہمارے ایمان میں ایزادی ہوئی- ہم اس احکم الحاکمین کے فضلوں کا شکر ادا نہیں کرسکتے-

(حقیقۃ الوحی- روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 337)

ایک دفعہ خلیفہ سید محمد حسن صاحب وزیر ریاست پٹیالہ نے اپنے کسی اضطراب اور مشکل کے وقت میری طرف خط لکھا کہ میرے لئے دعا کریں چونکہ انہوں نے کئی دفعہ ہمارے سلسلہ میں خدمت کی تھی اس لئے ان کے لئے دعا کی گئی- تب منجانب اللہ الہام ہوا-

چل رہی ہے نسیم رحمت کی جو دعا کیجئے قبول ہے آج

اس دعا کے بعد خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے وہ مشکلات ان کے دور کردیئے اور انہوں نے شکر گزاری کا خط لکھا- اس واقعہ کا وہی خط گواہ ہے جو میرے کسی بستہ میں موجود ہوگا اور کئی اور لوگ گواہ ہیں بلکہ اس وقت صدہا آدمیوں میں یہ میرا الہام شہرت پا گیا تھا اور نواب علی محمد خان مرحوم رئیس جھجر نے بھی اس کو اپنی یادداشت میں لکھ لیا تھا-

(حقیقۃ الوحی- روحانی خزائن جلد 22 ص 393)

دردمندانہ درخواست دعا

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ امریکہ کی صحت کے بارہ میں مکرم ناظر صاحب اعلیٰ اطلاع دیتے ہیں کہ

حضرت میاں صاحب کی طبیعت چند دن پہلے زیادہ خراب ہوئی جس کی وجہ سے واشنگٹن کے ہسپتال میں داخل کردیا گیا تھا- تازہ اطلاع یہ ہے کہ طبیعت تشویشناک حد تک خراب ہے اور غنودگی کی سی کیفیت ہے- ابھی بہتری کی کوئی صورت نہیں ہوئی-

احباب جماعت سے حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے-

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے-

محترم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب کے نئے اعزاز

احباب جماعت کیلئے یہ خبر نہایت خوشی کا موجب ہوگی کہ محترم بریگیڈیئر ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض دل کو خدا تعالیٰ کے فضل و احسان سے آئندہ پانچ سالوں کیلئے کالج آف فزیشن و سرجن پاکستان کی کارڈیالوجی فیکلٹی کا ممبر بنایا گیا ہے- اسی طرح آپ کو پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے نیشنل بورڈ کا ممتحن بھی مقرر کیا گیا ہے- یہ دونوں اہم اعزازات سالوں میں کسی ایک سینئر ڈاکٹر کو دیئے جاتے ہیں اور کسی بھی ادارہ کے لئے قومی سطح پر یہ بہت قابل فخر امر ہے- اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کے معروف اور خادم سلسلہ ڈاکٹر نوری صاحب کو یہ اعزاز مبارک فرمائے- آپ کو بیش از پیش کامیابیاں عطا فرماتا چلا جائے- اور انسانیت کیلئے بے لوث خدمات کی توفیق دے-

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1878ء

9 فروری تا 9 مارچ اخبار سفیر ہند میں آریہ سماج کے لیڈر سوامی دیانند کے خلاف حضور کا سلسلہ مضامین شائع ہوا جس کی انعامی رقم 500 روپے تھی۔

—— آریہ سماج کے سیکرٹری باوا نارائن سنگھ کے مضامین کے جواب میں حضور نے ان کی تمام شرائط قبول کرنے کا اعلان کیا۔

—— آریہ سماج امرتسر کے ایک ممبر کھڑک سنگھ قادیان آئے۔ حضور نے ان سے تناسخ پر مناظرہ کیا۔ حضور نے ان کو 500 روپے کا انعامی چیلنج دیا مگر وہ فرار ہو گئے۔

—— حضور نے مذکورہ بالا 500 روپے کا انعامی چیلنج آریہ سماج کے چوٹی کے لیڈروں تک وسیع کرنے کا اعلان کیا۔

—— پنڈت شونرائن نے حضور کے دلائل کی فتح کا اعتراف کیا۔

1879ء

—— آپ نے براہین احمدیہ کی تصنیف کا آغاز کیا۔ اپریل 1879ء تک اس کا بڑا حصہ مکمل ہو چکا تھا۔ اسکی طبع و اشاعت کا اعلان۔

21 مئی تا 17 جون حضور نے برہمو سماج کے لیڈر پنڈت شونرائن اگنی ہوتری کے ساتھ ضرورت الہام کے متعلق تحریری مباحثہ کیا۔ مگر بالآخروہ برہمو سماج سے علیحدہ ہو گئے۔

—— اس سال ایک رات میں آپ کے اندر عظیم روحانی انقلاب پیدا کیا گیا۔

1880ء

—— حضور کی پہلی کتاب براہین احمدیہ کے پہلے دو حصے شائع ہوئے مخالفین کو دس ہزار روپے کا انعامی چیلنج دیا گیا۔ مولوی محمد حسین بٹالوی اور حضرت صوفی احمد جان صاحب نے زبردست تبصرے کئے امرتسر اور لدھیانہ کے بعض علماء نے شدید مخالفت کی۔

—— الہامات لکھنے کے لئے حضور نے روزنامچہ نویس کا تقرر کیا۔ پہلے پنڈت شام لال اور پھر ہندو برہمن کالیہ بوا داس۔

—— آپ کو دوسری شادی اور مبارک نسل کی بشارات دی گئیں۔ مشہور الہام انی مھین من اراد اھانتک اسی دور میں ہوا۔

—— ماحول قادیان میں قولنج زحیری کی وبا پھوٹ پڑی۔ حضور بھی اس کا شکار ہو گئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہامی دعا سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم اللھم صل علی محمد و آل محمد آپ کو سکھائی گئی اور معجزانہ شفا عطا ہوئی۔

1881ء

15 فروری حضرت مولوی عبداللہ غزنوی صاحب کی وفات ہوئی اس بارہ میں حضور کو پیشگی خبر دی گئی تھی۔ اور بعد وفات بھی ان سے کشفی عالم میں ملاقات ہوئی۔

1882ء

مارچ 1882ء میں حضور کو ماموریت کا پہلا الہام ہوا جو کم و بیش ستر فقرات پر مشتمل تھا۔

—— براہین احمدیہ حصہ سوم کی اشاعت اور دنیا میں دین حق کی خاطر نشان نمائی کی پہلی عالمگیر دعوت دی۔

—— پنڈت لیکھرام جو صوابی ضلع شاہ پور میں پولیس میں ملازم تھا اس نے حضرت مسیح موعود کے خلاف سازشوں کا آغاز کیا مگر ناکام رہا۔

—— حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی اور حضرت منشی عبداللہ سنوری صاحب قادیان آکر حضور کی زیارت سے مشرف ہوئے۔ حضرت پیر صاحب نے اس دور میں قادیان کی ویرانی کے متعلق ذاتی شہادتیں تحریر فرمائیں۔

—— حضرت مولانا نورالدین صاحب (خلیفۃ المسیح الاول) کو کشمیر میں حضرت مسیح موعود کے نام سے واقفیت ہوئی۔

1883ء

—— حضور نے علمی اور روحانی سرگرمیوں کے لئے بیت الفکر تعمیر کروایا۔

—— بیت مبارک کی تعمیر کا آغاز۔ 30 اگست کو سیڑھیاں تعمیر ہوئیں اور 9 اکتوبر کو بیت پایہ تکمیل کو پہنچی۔

—— نواب صدیق حسن خان (بھوپال) نے براہین احمدیہ کی بے حرمتی کی جس کی بنا پر حضور نے یہ بددعا کی کہ ان کی عزت چاک کر دی جائے۔

9 جولائی حضور کے بڑے بھائی مرزا غلام قادر صاحب کی وفات ہوئی۔

—— بانی آریہ سماج پنڈت دیانند پر اتمام حجت کے طور پر متعدد رجسٹری خطوط لکھے اور قادیان آنے کی دعوت دی مگر وہ ساکت رہے۔

1884ء

—— حضور کا سفر لدھیانہ۔ حضرت صوفی احمد جان صاحب مع دو فرزند، مولوی قطب الدین صاحب اور دیگر مخلصین سے ملاقات۔ آپ چار روز لدھیانہ میں مقیم رہے اسی سال 14 اکتوبر کو دوبارہ لدھیانہ تشریف لے گئے۔

—— نواب محمد ابراہیم علی خان مالیر کوٹلہ کی درخواست پر ان کے بیٹے کے علاج اور دعا کے لئے لدھیانہ سے مالیر کوٹلہ تشریف لے گئے۔

—— حضرت میر ناصر نواب صاحب سے ملاقات کے لئے انبالہ چھاؤنی تشریف لے گئے۔

—— حضرت منشی عبداللہ سنوری کی درخواست پر واپسی کے وقت سنور گئے۔ اور راستہ میں پٹیالہ میں مختصر قیام فرمایا جہاں وزیر الدولہ خلیفہ سید محمد حسن صاحب وزیر اعظم پٹیالہ نے آپ کا استقبال کیا۔

17 نومبر حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ سے شادی کے لئے حضور دو افراد کی بارات لے کر دلی پہنچے۔ خواجہ میر درد صاحب کی مسجد میں عصر و مغرب کے درمیان مولوی سید نذیر حسین صاحب نے 1100 روپے حق مہر پر نکاح پڑھا۔ (بمطابق 27 محرم 1302ھ بروز سوموار)

18 نومبر حضور بیگم صاحبہ کو لے کر دلی سے روانہ ہوئے اور قادیان پہنچے۔

—— امسال حضرت چوہدری رستم علی خان صاحب (جالندھر) سید ناصر شاہ صاحب، منشی الٰہی بخش اکاؤنٹنٹ، منشی عبدالحق صاحب اور حافظ محمد یوسف صاحب امرتسری قادیان آئے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات وہدایات کی روشنی میں

واقفین نو کی دینی و دنیاوی تعلیم کے بارہ میں راہنمائی

واقفین نو بہت قیمتی بچے ہیں کیونکہ ان کے کندھوں پر آئندہ زمانوں میں بہت اہم ذمہ داریاں پڑنے والی ہیں

مکرم ڈاکٹر شمیم احمد صاحب۔ انچارج شعبہ وقف نو مرکزیہ لندن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبات وخطابات میں واقفین نو کی تعلیم کے متعلق بڑی تفصیل کے ساتھ ہدایات ارشاد فرمائی ہیں اوران کی دینی اور دنیاوی تعلیم کی طرف بہت توجہ کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔ آپ کے ان ارشادات وہدایات کی روشنی میں واقفین نو کی تعلیم کے سلسلہ میں بعض امور پیش کئے جا رہے ہیں۔

قرآن کریم کی تعلیم

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ میں فرمایا کہ ابتداء ہی سے بچوں کو قرآن کریم کی تعلیم کی طرف سنجیدگی سے متوجہ کرنا چاہئے۔ واقفین نو کو قرآن خوانی سکھلائیں اور ساتھ ساتھ قرآن کے مطالب بھی سکھلائیں۔ فرمایا:

"قاری دو قسم کے ہوا کرتے ہیں۔ ایک تو وہ جو اچھی تلاوت کرتے ہیں اوران کی آواز میں ایک کشش پائی جاتی ہے اور تجوید کے لحاظ سے درست ادائیگی کرتے ہیں۔ لیکن محض پر کشش آواز سے تلاوت میں جان نہیں پڑا کرتی۔ ایسے قاری اگر قرآن کریم کے معنی نہ جانتے ہوں تو وہ تلاوت کا بت تو بنا سکتے ہیں، تلاوت کے زندہ پیکر نہیں بنا سکتے۔ لیکن وہ قاری جو سمجھ کر تلاوت کرتے ہیں اور تلاوت کے اس مضمون کے نتیجہ میں ان کے دل پگھل رہے ہوتے ہیں، ان کے دل میں خدا کی محبت کے جذبات اٹھ رہے ہوتے ہیں، ان کی تلاوت میں ایک ایسی بات پیدا ہو جاتی ہے جو اصل روح ہے تلاوت کی۔ تو ایسے گھروں میں جہاں واقفین زندگی ہیں وہاں تلاوت کے اس پہلو پر بہت زور دینا چاہئے۔ خواہ تھوڑا پڑھایا جائے لیکن ترجمہ کے ساتھ مطالب کے بیان کے ساتھ پڑھایا جائے اور بچے کو یہ عادت ڈالی جائے کہ جو کچھ بھی وہ تلاوت کرتا ہے وہ سمجھ کر کرتا ہے"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 10 فروری 1989ء)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کے تحت ایسی وڈیو کیسٹس تیار کی جاسکتی ہیں جن کی مدد سے تجوید کے لحاظ سے درست تلاوت سیکھنی اور سکھانی بہت آسان ہے۔ یہ وڈیو کیسٹس ہر ملک کے مرکزی مشن ہاؤس سے دستیاب ہونی چاہئیں اس کے علاوہ لنڈن مشن ہاؤس اور ربوہ سے بھی دستیاب ہیں۔ والدین کو چاہئے کہ ان سے استفادہ کریں اور خود بھی سیکھیں اور اپنے بچوں کو بھی سکھلائیں۔ اگر والدین کو اس میں مشکل پیش آ رہی ہو تو اپنی جماعت کے سیکرٹری وقف نو یا صدر صاحب سے رابطہ کر کے معلوم کریں کہ ان کی جماعت میں کون ان کی مدد کر سکتا ہے۔ جو بھی صورت ہو اس امر کو یقینی بنائیں کہ ان کے بچے بہر حال درست تجوید کے ساتھ تلاوت کر سکیں اور عمر کے مطابق ترجمہ بھی سیکھیں۔ ہر سطح کے سیکرٹریان وقف نو کو چاہئے کہ وہ اس کی طرف خصوصی توجہ دیں اور اسے اپنے فرائض کا ایک اہم حصہ بنائیں اور اپنی مساعی کی رپورٹ مرکز کو بھجواتے رہیں۔

اس کے علاوہ قرآن کریم کے علوم کا ایک بہت قیمتی خزانہ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مختلف وقتوں میں دیئے گئے درس القرآن ہیں جو وڈیو پر ریکارڈ ہو چکے ہیں۔ جماعتوں کو چاہئے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ان درسوں کو اکٹھا کریں اور اپنی جماعتوں میں وڈیو لائبریری قائم کریں تا کہ والدین اور واقفین نو بچے بچیاں ان سے استفادہ کر سکیں۔

دینی و دنیوی تعلیم میں وسعت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے واقفین کی دینی و دنیاوی تعلیم میں وسعت پیدا کرنے کی طرف بہت توجہ دلائی ہے۔ دینی تعلیم میں وسعت پیدا کرنے کا ایک طریق یہ ہے کہ مرکزی اخبارات ورسائل کا مطالعہ کیا جائے۔ کئی ممالک میں جماعت/ذیلی تنظیموں کے زیر انتظام مقامی زبانوں میں اخبار/رسائل/بلیٹن وغیرہ جاری ہیں۔ واقفین نو کو ان کے مطالعہ کی طرف توجہ دلائی جانی چاہئے۔ اور اگر ممکن ہو تو ان میں واقفین نو کے لئے خصوصیت سے ان کی عمر اور معیار اور ضروریات کو پیش نظر رکھتے ہوئے دلچسپ مضامین شائع کئے جائیں ان مضامین میں بتایا جائے کہ وقف نو کیا ہے اور واقفین نو بچوں سے جماعت کی کیا توقعات وابستہ ہے۔ ان مضامین میں دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ جنرل نالج بڑھانے کی طرف بھی توجہ دینی چاہئے۔ مثلاً مختلف قوموں اور ملکوں کے حالات، ان کے عروج وزوال کے اسباب، تاریخ اور جغرافیہ کو شامل کیا جاسکتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے اس ضمن میں فرمایا ہے کہ:

"واقفین بچوں کی علمی بنیاد وسیع ہونی چاہئے۔ عام طور پر دینی علماء میں یہی کمزوری دکھائی دیتی ہے کہ دین کے علم کے لحاظ سے تو ان کا علم کافی وسیع اور گہرا بھی ہوتا ہے لیکن دین کے دائرہ سے باہر دیگر دنیا کے دائروں میں وہ بالکل لاعلم ہوتے ہیں۔ علم کی اس کمی نے دین کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ وہ وجوہات جو مذاہب کے زوال کا موجب بنتی ہیں ان میں یہ ایک بہت ہی اہم وجہ ہے۔ اس لئے جماعت احمدیہ کو اس سے سبق سیکھنا چاہئے اور علم کی وسیع بنیاد پر قائم دینی علم کو فروغ دینا چاہئے یعنی پہلے بنیاد عام دنیاوی علم کی وسیع ہو پھر اس پر دینی علم کا پیوند لگے تو بہت ہی خوبصورت اور بابرکت ایک شجرہ طیبہ پیدا ہو سکتا ہے"۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 10 فروری 1989ء)

ایک موقعہ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایات دیتے ہوئے فرمایا کہ جہاں تک بچوں کی ذہنی نشوونما کا تعلق ہے اس کیلئے ضروری ہے کہ وسیع دائرے میں ان کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کا سامان کیا جائے۔ واقفین کی تعلیم و تدریس کا کھلا کھلا اور بے تکلف طریق یہ ہونا چاہئے کہ چند نصابی کتب مقرر کرنے کی بجائے ایک وسیع فہرست ایسی کتابوں کی ہو جن کو بچے پڑھیں اور ذہن پر بوجھ ڈالے بغیر پڑھ کر ان کتابوں سے گزر جائیں تا کہ ان کا علم ہر میدان میں وسیع ہو۔ اس لئے والدین کو پوری کوشش کرنی چاہئے کہ اپنے بچوں کو رسائل اور اخبارات لگوا کر دیں اور ان کو کتابیں پڑھنے کی عادت ڈالیں جس کے نتیجہ میں ان کا علم وسیع ہو۔ یورپ اور دیگر ملکوں میں بچوں کے لئے جنرل نالج اور سائنسی کتب بڑی سستی قیمت پر مل جاتی ہیں جن میں بہت مفید معلومات ہوتی ہیں اور بہت آسان فہم انداز میں لکھی گئی ہوتی ہیں۔ اسی طرح واقفین نو کو مقامی لائبریریوں سے استفادہ کی عادت ڈالی جائے۔ بچوں کو تحریص دلائی جائے کہ وہ اپنے سکول کی یا پبلک لائبریری سے ایسی کتب لے کر مطالعہ کریں۔ ان کے درمیان عام معلومات کے مقابلوں کا انعقاد اس شوق کو مہمیز لگانے کا سبب ہو سکتا ہے۔ اسی طرح جہاں تک ممکن ہو والدین کو چاہئے کہ بچوں کو ایسی مفید معلوماتی کتب خرید کر دیا کریں۔ خود بچوں کو بھی حسب توفیق اچھی کتب خریدنے کی عادت ڈالنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اگر ہو سکے تو جماعتیں اپنی جگہ پر اپنی لائبریریاں قائم کریں جن میں دینی کتب کے علاوہ ادبی اور سائنسی مضامین پر بھی کتب موجود ہوں تا کہ واقفین نو بچے ان سے استفادہ کر سکیں۔ بچوں کو چھوٹے چھوٹے علمی اور تحقیقی پراجیکٹ ان کی عمر اور استعداد کے مطابق دئے جاسکتے ہیں جن پر وہ خود کتب وغیرہ سے تحقیق کر کے کام کریں۔

واقفین نو کے والدین کو یاد رکھنا چاہیے کہ بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے انہیں اپنی تعلیم کی طرف بھی توجہ کرنی ہوگی تا کہ ان کی اپنی کم علمی بچوں کی راہ میں روک نہ بن سکے۔ اس سلسلہ میں ذیلی تنظیمیں بہت اہم کردار ادا کرسکتی ہیں۔ لجنہ اماء اللہ کو ماؤں کی تعلیم و تربیت کی طرف خصوصی توجہ کرنی چاہئے تا کہ اچھی کہانیاں سنا کر پاکیزہ لوریاں دے کر ذاتی محبت اور دلی لگاؤ کے ساتھ خدا تعالیٰ اور اس کے رسولؐ اور ان کے دین کی محبت دلوں میں پیدا کریں۔ اسی طرح سیدنا حضرت مسیح موعود کے دور کے مختلف بزرگوں کی قربانیوں کے واقعات مقبول دعاؤں کے تذکرے، اور بار بار ظاہر ہونے والے نشانات اور ان واقفین کی قربانیوں کے تذکرے جنہوں نے تحریک جدید کے تحت عظیم الشان قربانیاں دی ہیں، بہت مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔

زبانوں کی تعلیم

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے واقفین کے لئے کم از کم تین زبانوں کا سیکھنا لازمی قرار دیا ہے یعنی عربی، اردو اور مقامی یا ملکی زبان، زبانوں کے ضمن میں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ واقفین کیلئے محض بنیادی علم کافی نہیں بلکہ حضور انور کی شدید خواہش ہے کہ واقفین بچے زبانوں کے ماہر بنیں، فرمایا:۔

"ہمیں زبان دانوں کی ضرورت ہے ہر قسم کے زبان دانوں کی ضرورت ہے جو تحریر کی مشق بھی رکھتے ہو، بولنے کی مشق بھی رکھتے ہوں، ترجموں کی طاقت بھی رکھتے ہوں، تصنیف کی صلاحیت بھی رکھتے ہوں۔ اس لئے جتنے بھی ہوں کم ہوں گے"۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 8 ستمبر 1989ء)

زبانیں سیکھنا بہت مشکل کام ہے اس لئے والدین کو شروع ہی سے اس ضمن میں کوشش کرنی چاہئے کہ وہ کس طرح اپنے بچوں کو مختلف زبانیں سکھلائیں گے۔ اس سلسلہ میں وہ اپنے ماحول کا جائزہ لیں کہ ان کے شہروں میں کن کن زبانوں کی تعلیم کا بندوبست ہے۔ یورپ کے ملکوں میں ملکی زبان کے علاوہ سکولوں میں ایک زبان اختیاری مضمون کے طور پر سکھائی جاتی ہے اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ نیز ان ملکوں میں شام کی کلاسیں مختلف سکولوں اور کالجوں میں لگائی جاتی ہیں اور زبانیں سیکھنے کیلئے بہت مفید ہوتی ہیں۔ ان کلاسوں میں داخلہ کے لئے عمومی طور پر عمر کی کوئی قید نہیں ہوتی۔ اگر واقفین کے والدین بھی ان زبانوں کو سیکھنا شروع کریں تو یہ بچوں کے لئے بہت مفید ہو سکتا ہے کیونکہ اس طرح وہ اپنے بچوں کے ساتھ گھر میں بول چال کی مشق کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف زبانیں

سیکھنے کے لئے کتب اور ان کے آڈیو پروگرام بھی موجود ہیں گو ذرا مہنگے ہوتے ہیں۔ اسی طرح ایم ٹی اے پر ترکی، فرانسیسی اور دیگر زبانیں سکھانے کے پروگرام پیش کئے جا رہے ہیں۔ امراء، صدر صاحبان اور سیکرٹریان وقف نو اور سیکرٹریان تعلیم کو چاہئے کہ وہ ان باتوں کا جائزہ لیں کہ ان کے شہروں اور ملکوں میں کیا کیا سہولتیں موجود ہیں اور انہیں کس طرح حاصل کر کے وہ اپنی جماعتوں کے واقفین کی زبانیں سیکھنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی جماعت میں عربی یا دیگر زبانوں کے جاننے والے مل سکیں تو ان سے بھی فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ اس ضمن میں یہ بھی گزارش ہے کہ اگر کسی جگہ ایسا تجربہ ہوا ہو جو دوسروں کے لئے بھی مفید ثابت ہو سکتا ہو تو اس کی اطلاع مرکزی شعبہ وقف نو کو بھی کرنی چاہئے تاکہ ان کے کامیاب طریق سے دوسروں کو بھی آگاہ کیا جا سکے۔

زبانوں کی تعلیم کے متعلق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"بہت بچپن سے اگر زبان سکھائی جائے تو وہ اتنے گہرے نقش دماغ پر قائم کر دیتی ہے کہ اس کے بعد اہل زبان کی طرح بول سکتے ہیں۔ اور بڑی عمر میں سیکھی ہوئی زبان خواہ آپ کتنی محنت کریں وہ اہل زبان جیسی زبان نہیں بنتی، طوعی اور فطری طور پر جو ذہن سوچتا ہے وہ بچپن سے اگر سیکھی ہوئی زبان ہے تو وہ سوچ اس کی بے ساختہ ہوتی ہے، قدرتی اور طوعی ہوتی ہے۔ لیکن اگر بعد میں زبان سیکھی جائے تو سوچ پہ کچھ نہ کچھ قدغن رہتی ہے۔ کچھ نہ کچھ پابندیاں رہتی ہیں اور پھونک پھونک کر قدم آگے بڑھانا پڑتا ہے۔ بعض لوگ نسبتاً تیز بھی بڑھاتے ہیں بعض آہستہ مگر جو طبعی فطری روانی ہے وہ پیدا نہیں ہو سکتی۔ اس لئے اہل زبان بنانے کیلئے بہت بچپن سے زبان سکھانی پڑتی ہے اگر پنگھوڑوں میں زبان سکھائی جائے تو یہ بھی بہت اچھا ہے، بلکہ سب سے اچھا ہے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 8 ستمبر 1989ء)

عربی کی تعلیم

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

"سب سے زیادہ زور شروع ہی سے عربی زبان پر دینا چاہئے کیونکہ ایک مربی عربی کے گہرے مطالعہ کے بغیر اور اس کے باریک در باریک مفاہیم کو سمجھے بغیر قرآن کریم اور احادیث نبویہ سے پوری طرح استفادہ نہیں کر سکتا۔ اس لئے بچپن ہی سے عربی زبان کیلئے بنیاد قائم کرنی چاہئے اور جہاں ذرائع میسر ہوں اس کی بول چال کی تربیت بھی دینی چاہئے۔"

(خطبہ جمعہ 17 فروری 1989ء)

بعض والدین اور سیکرٹریان وقف نو رابطہ کر کے معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ اپنے بچوں کو عربی کس طرح سکھائیں۔ اکثر جگہوں پہ یہ مشکل پیش آ رہی ہے۔ اس پہلو سے یہ جائزہ لینا چاہئے کہ اگر ان کی اپنی جماعت میں کوئی عرب دوست ہوں تو ان سے مدد حاصل کرنی چاہئے کہ وہ کچھ وقت بچوں کی تعلیم کے لئے دے سکیں۔ عربی کی ابتدائی کتب حاصل کر کے ان سے استفادہ کیا جائے۔ Linguafone ایک ادارہ ہے جو مختلف زبانوں کی کتب اور آڈیو اور ویڈیو کیسٹس تیار کرتے ہیں ان کا ایک کورس "دروس فی العربیۃ" کے نام سے موسوم ہے جو بہت اچھا کورس ہے۔ امراء اور صدر صاحبان کو چاہئے کہ اپنی جماعتوں کا جائزہ لیں کہ ان کے ہاں عربی کی تدریس کا کیا انتظام ہے اور اس میں کیا مشکلات درپیش ہیں اور ان کا کیا حل ہے۔ ہو سکتا ہے کہ یہ کورس ان کے لئے مددگار ثابت ہو۔ مصر سے ریڈیو قاہرہ کی طرف سے ریڈیو کے ذریعہ عربی سکھانے کا ایک پروگرام نشر ہوتا ہے ان سے رابطہ کیا جائے تو وہ درسی کتب مفت بھجواتے ہیں۔ ان کتب کی آڈیو کیسٹس بھی ان سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

اردو کی تعلیم

اردو زبان واقفین نو کے لئے بے حد اہم ہے کیونکہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے پر معارف علم الکلام کا بیشتر حصہ اردو زبان میں ہے اور ان روحانی خزائن سے کما حقہ استفادہ کے لئے اردو کا جاننا بہت ضروری ہے۔ اس کے علاوہ خلفاء سلسلہ کے خطبات، خطابات اور درس وغیرہ کا بیشتر حصہ اور سلسلہ کا دیگر لٹریچر زیادہ تر اردو زبان میں ہی ہے۔ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے دعاوی کو سمجھنے کیلئے اور ایمان کی پختگی کے لئے ان کتب کا مطالعہ بے حد ضروری ہے۔

پاکستان میں تو سکولوں اور کالجوں میں عموماً اردو زبان میں تعلیم دی جاتی ہے اس لئے ان بچوں کے لئے اردو سیکھنا کوئی مشکل امر نہیں، اگرچہ ملک کے عام تعلیمی معیار میں انحطاط کی وجہ سے تحریر و تقریر اور زباندانی کا معیار بھی بتدریج گر رہا ہے۔ واقفین کو عام ملکی معیار سے بہت بہتر اور اعلیٰ اردو سیکھنی چاہئے جس کے لئے انہیں غیر معمولی محنت کرنا ہوگی۔ لیکن پاکستان سے باہر بسنے والے بچوں کو اردو پڑھانا ایک مشکل کام ہے کیونکہ ان ممالک میں آباد بچے مختلف لسانی، تعلیمی اور معاشرتی پس منظر سے تعلق رکھتے ہیں اور اس کے علاوہ دیگر مشکلات بھی حائل ہو سکتی ہیں اس لئے بیرون پاکستان کے بچوں کو اردو سکھانے کی طرف زیادہ توجہ کی ضرورت ہے۔ والدین کو چاہئے کہ شروع سے ہی گھر میں بچوں کو اردو پڑھائیں۔ بعد ازاں واقفین کے لئے اردو کلاسوں کا انعقاد بھی کیا جانا چاہئے جو کم از کم ہفتہ میں ایک بار اور سکولوں کی تعطیلات کے دوران زیادہ مرتبہ منعقد کی جائیں۔ سیکرٹریان وقف نو کے اہم فرائض میں یہ بات شامل ہونی چاہئے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کی جماعت کے بچے اردو سیکھ رہے ہوں اور سولہ سال کی عمر تک ان کی اردو کی استعداد پاکستان کے میٹرک کے بچوں کے برابر ہو۔ یہ لازمی نہیں ہے کہ سیکرٹری وقف نو خود پڑھائے بلکہ ان کو سیکرٹری تعلیم اور ذیلی تنظیموں مثلاً خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کا تعاون بھی حاصل کرنا چاہئے۔ لجنہ اماء اللہ کی تنظیم خاص طور پر بچیوں کی تعلیم کے سلسلہ میں بہت مدد دے سکتی ہے۔ بیرون پاکستان کے بچوں کے لئے اردو کا قاعدہ موجود ہے اس سے شروع کیا جا سکتا ہے۔

جب بچہ اچھی طرح اردو پڑھ سکتا ہو تو اسے رسالہ "تشحیذ الاذہان" کا خریدار بنوا کر پڑھنے کے لئے دیا جائے۔ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اور لجنہ اماء اللہ کراچی نے بچوں کے لئے کئی ایک مفید کتب شائع کی ہیں وہ بھی حاصل کر کے پڑھانی چاہئیں۔ بچوں کے لئے انگریزی میں بھی بہت سی کتب لندن سے شائع ہو چکی ہیں جنہیں حاصل کر کے بچوں کو پڑھانی چاہئیں۔ اسی طرح مناسب عمر کے ساتھ ساتھ رسالہ خالد، اخبار الفضل، درثمین، کلام محمود، کلام طاہر اور درعدن کے مطالعہ کی طرف بھی توجہ دلائی جائے۔ پھر عمر کی مناسبت سے حضرت مسیح موعود کے ملفوظات اور کتب کی طرف توجہ مبذول کروائی جائے۔

وہ والدین جن کی مادری زبان اردو نہیں ہے ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ واقف نو کے مجاہدین کو اردو سکھانے کے لئے ساتھ ساتھ خود بھی اردو سیکھیں تاکہ وہ خود بچے کی رہنمائی کر سکیں۔ اگر ان کی جماعت میں کوئی دوست اردو جاننے والے ہوں تو ان سے ہر ممکن مدد لیں۔ جب اردو کے فقرات سیکھ لئے جائیں تو ان فقرات کو بچوں کے ساتھ روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کریں اور جہاں بھی موقعہ ملے اردو جاننے والے احباب کے ساتھ اردو میں بات کریں۔ ایسے والدین کی مدد کے لئے شعبہ وقف نو مرکزیہ لندن نے ایک قاعدہ Foundation course in Urdu شائع کیا ہے جسے اپنے ملکی مرکز سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ امید ہے یہ ابتدائی تعلیم کے لئے مفید اور ممد ثابت ہوگا۔

دنیاوی تعلیم

حضور انور نے واقفین بچوں کے لئے دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ دنیاوی تعلیم حاصل کرنا بھی بہت ضروری قرار دیا ہے تاکہ جب وہ عملی میدان میں اتریں تو ہر قسم کے علم کے زیور سے آراستہ ہوں اور بڑے اعتماد کے ساتھ ہر قسم کے چیلنج کا بڑے وثوق کے ساتھ مقابلہ کر سکیں۔ دنیاوی تعلیم کے مختلف شعبہ جات جو واقفین کے لئے مفید ہو سکتے ہیں ان کا تفصیلی ذکر ایک گزشتہ مضمون میں ہو چکا ہے۔

والدین کو شروع ہی سے بچوں کی تعلیم کی طرف دھیان دینا چاہئے۔ ان کی تعلیمی پراگرس کا خیال رکھنا چاہئے۔ سکول کے اساتذہ سے رابطہ رکھنا بھی بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس بات کا بھی خیال رکھا جانا چاہئے کہ بچوں کو سکول یا پڑھائی میں کوئی مشکل تو پیش نہیں آ رہی۔ اگر ایسا ہو تو اساتذہ سے مل کر اس کا حل تلاش کرنا چاہئے۔ بعض دفعہ بچے کسی مضمون میں کمزور ہوتے ہیں جس کی وجہ سے کلاس میں جانے سے گھبراتے ہیں ایسے بچوں کے لئے اضافی ٹیوشن مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ بعض بچے ریاضی اور سائنس مثلاً فزکس، کیمسٹری اور بیالوجی میں کمزور ہونے کی وجہ سے ان مضامین میں اچھے نمبر حاصل نہیں کر سکتے جس کی وجہ سے وہ اچھے کالجوں میں داخلہ نہیں لے سکتے۔ اگر کسی جماعت میں کوئی ان علوم کا ماہر ہو یا پڑھا سکتا ہو اور وقت دے سکے تو شام کی کلاسوں یا سنڈے کلاس کا تجربہ کیا جانا چاہئے جس میں واقفین کو (ممارزقنھم ینفقون) کے تحت بلا معاوضہ خدمت دین کے جذبہ سے پڑھایا جا سکے۔ حال میں ہی ایک ملک کے واقفین کے جائزہ کے دوران معلوم ہوا کہ ان میں سے اکثر کی تعلیمی حالت کمزور ہے۔ ذمہ دار احباب کو اس طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ ایسے والدین اور بچوں کی رہنمائی کریں اور عملی طور پر ان کی مدد کریں جس کی ایک صورت ٹیوشن کلاسوں کا انعقاد ہے۔ ایسے احباب جو کسی بھی رنگ میں واقفین کی تعلیم میں مدد کر سکتے ہوں تو انہیں اپنی مقامی جماعت کو اپنی خدمات پیش کرنی چاہئیں۔

بچوں کی تعلیم کے متعلق شروع سے ہی ان کے رجحان کی طرف توجہ رکھنی چاہئے اور انہیں احساس دلاتے رہنا چاہئے کہ وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف ہیں اور ان سے کیا توقعات وابستہ ہیں۔ جب وہ بڑے ہوں تو اپنی جماعت کی کیریئر پلاننگ کمیٹی سے رہنمائی حاصل کریں کہ ان کے لئے کونسا پیشہ بہتر رہے گا۔

واقفین نو بہت قیمتی بچے ہیں کیونکہ ان کے کندھوں پر آئندہ زمانوں میں بہت اہم ذمہ داریاں جماعت اور والدین دونوں پر عائد ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ کرے کہ نظام جماعت اور سب والدین جنہوں نے اپنے بچوں کو خدمت دین کے لئے وقف کیا ہے، اپنی ذمہ داریوں کو کما حقہ سمجھتے ہوئے پیارے آقا ایدہ اللہ کی تمناؤں کے مطابق بچوں کی تعلیم کی طرف توجہ دیں اور اپنی اس عظیم ذمہ داری سے اس طرح سرخرو ہوں کہ خدا تعالیٰ کے پیار کی نظریں ان پر پڑ رہی ہوں آمین۔

قرآن ہی قرآن

1913ء میں ایک غیر احمدی صحافی جناب محمد اسلم صاحب امرتسر سے قادیان آئے چند دن قیام کیا اور اس کے بعد تفصیلی تاثرات درج کئے وہ لکھتے ہیں:۔

قرآن مجید کے متعلق جس قدر صادقانہ محبت اس جماعت میں میں نے قادیان میں دیکھی کہیں نہیں دیکھی۔ صبح کی نماز منہ اندھیرے چھوٹی (بیت الذکر) میں پڑھنے کے بعد جو میں نے گشت کی تو تمام احمدیوں کو میں نے بلا تمیز بوڑھے و بچے اور نوجوان کے لیمپ کے آگے قرآن مجید پڑھتے دیکھا۔ دونوں احمدی (بیوت الذکر) میں دو بڑے گروہوں اور سکول کے بورڈنگ میں سینکڑوں لڑکوں کی قرآن خوانی کا موثر نظارہ مجھے عمر بھر یاد رہے گا۔ حتیٰ کہ احمدی جماعت کے تاجروں کا صبح سویرے اپنی اپنی دوکانوں اور احمدی مسافر مقیم مسافر خانے کی قرآن خوانی بھی ایک نہایت پاکیزہ سین (منظر) پیدا کر رہی تھی۔ گویا صبح کو مجھے یہ معلوم ہوتا تھا کہ قدسیوں کے گروہ در گروہ آسمان سے اتر کر قرآن مجید کی تلاوت کر کے بنی نوع انسان پر قرآن مجید کی عظمت کا سکہ بٹھانے آئے ہیں۔ غرض احمدی قادیان میں مجھے قرآن ہی قرآن نظر آیا"۔

(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد 4 ص 470)

کرنل ارادت احمد صاحب

مکرم لطیف احمد گھمن صاحب کا ذکر خیر

مورخہ 19/اپریل 2002ء کو میرے ماموں مکرم لطیف احمد گھمن صاحب وفات پا گئے آپ سابق قائد ضلع سیالکوٹ اور زعیم اعلیٰ گلبرگ و ٹاؤن شپ لاہور رہے۔ سروس کے لحاظ سے ریٹائرڈ ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر تھے۔ آپ کی اولاد میں ایک بیٹا فضل احمد اور دو بیٹیاں رشیدہ اور محمودہ ہیں۔

ماموں کو رحمی رشتوں کا جو ادراک تھا وہ تو حیرت انگیز تھا تمام رشتہ داروں سے مثالی محبت۔ ہر ایک کے غم گسار، ہر ایک کے ہمدرد، ہر ایک کی پریشانی میں شریک، ہر ایک کے رشتہ جوڑنے کی فکر ہر ایک سے بے پناہ محبت و پیار۔

آپ بہت ہی منکسر المزاج تھے۔ ایک اہم سول سرونٹ ہوتے ہوئے بھی سادہ لباس، سادہ غذا کے عادی، دیکھنے میں عاجزی کا مجسمہ، سننے میں دھیمے۔ گاؤں میں ہیں تو گھل مل کر سب سے بات کر رہے ہیں۔ چند سال پہلے جب محکمانہ فرائض کے سلسلہ میں ایک سال لنڈن گزار کر آئے تو کسی رشتہ دار نے انہیں مخاطب کر کے کہا کہ لوگ تو شہر سے ہو کر آئیں تو اپنی حالت بدل لیتے ہیں آپ تو لندن ایک سال گزار کر آئے ہیں پھر بھی ویسے کے ویسے ہیں۔ یہ ان کی سادگی اور انکساری پر کافی گواہی تھی۔

میرا آپ سے بے تکلفی اور محبت کا رشتہ تھا اس تعلق میں شاید ان سے میں اکثر بے تکلف بات کر لیتا تھا۔ لیکن اس قدر وسیع حوصلہ تھا کہ کبھی ماتھے پر شکن تک نہ آئی۔ میری ہی نہیں وہ تو ہر ایک کی سخت بات برداشت کر جاتے تھے۔ غصہ ان میں نام کو نہ تھا۔ کبھی کسی بچہ نے ہی غصہ میں سنا دیں تو بھی ہنس دیا کبھی کسی رشتہ دار نے غصہ کا اظہار کیا تو بھی مسکراتے رہے اور سب کچھ حوصلے سے برداشت کیا۔

بچپن میں جب ہم لوگ گاؤں رہتے تھے ماموں پیشہ ورانہ فرائض کے سلسلے میں روزانہ سیالکوٹ آتے جاتے پھر آپ کا تبادلہ کچھ دور ہو گیا تو ہفتہ کے بعد آتے اور ہم آپ کی واپسی کے منتظر ہوتے کہ ہمارے لئے کھانے کی چیزیں لائیں گے۔ بچوں سے بے انتہا شفقت کہ جس کی مثال میں نے زندگی میں نہیں دیکھی۔ بچوں کے ساتھ بچہ بن جانے کا فن ان کو آتا تھا یہی وجہ تھی کہ سب بچے ان سے بے انتہا محبت کرتے۔

آپ کے دل میں سلسلہ عالیہ احمدیہ سے بے پناہ محبت تھی۔ خلیفہ وقت کا ہر حکم ان کیلئے گویا پتھر پہ لکیر تھا۔ ہمیشہ جماعتی کاموں سے لگاؤ رہا بچپن میں مَیں نے انہیں قائد ضلع سیالکوٹ کے طور پر خدمات کرتے دیکھا اس وقت موجودہ نارووال بھی سیالکوٹ کا حصہ ہوتا تھا مجھے یاد ہے اس وقت آپ بہت دیر تک گھر سے باہر جماعتی دوروں پر رہتے چھٹی کا تصور ختم ہو چکا تھا۔ گھر پر ہوتے تو بھی خدام الاحمدیہ کا دفتر لگا رہتا اس کے بعد بھی جہاں بھی رہے جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کبھی زعیم اعلیٰ انصار اللہ گلبرگ اور کبھی ٹاؤن شپ لاہور یہاں تک کہ آخری چٹھی جو ان کے نام آئی وہ 28/اپریل 2002ء کے ضلع لاہور کے انصار اللہ کے اجتماع کے لئے تھی۔

میرے ذہن میں بچپن کی ایک خوبصورت یاد محفوظ ہے۔ سردیوں کی یخ راتوں میں کبھی سحری اور کبھی فجر کے وقت نلکا چلنے کی آواز۔ اللہ کا یہ بندہ نماز کے لئے سب سے پہلے اٹھ کر تیاری میں مصروف ہوتا پھر ہر ایک کے کمرہ کے سامنے جاتا اور آواز لگاتا کہ اٹھو نماز کا وقت ہے پھر ارد گرد کے گھروں میں آواز دینا اور یہ عادت آپ نے آخر دم تک قائم رکھی کوٹ کریم بخش سے اٹھنے والی یہ آواز لاہور میں جا کر ٹیلیفون کی گھنٹی میں تو بدل گئی مگر خاموش نہ ہوئی اور مقصد ایک ہی رہا یعنی قیام نماز۔ گاؤں کی بیت میں اکثر آپ پہلے نمازی ہوتے اور آخری بھی آپ کی سجدہ گاہ آنسوؤں سے تر ہوتی۔ مغرب کی نماز نماز سنٹر پڑھنے جاتے تو اکثر عشاء پڑھ کر واپس لوٹتے۔ میں اور فرح بہن تو اس قدر خوش نصیب کہ بچپن سے ہی ماموں کی تربیت سے بالواسطہ مستفید ہوئے نماز کی عادت اور خدمت دین کی عادت ہم نے بچپن سے آپ سے ہی سیکھی۔ اور آپ کی آنسوؤں سے تر سجدہ گاہیں ہی تھیں جن کے افضال آج ان کا بیٹا فضل حاصل کرتا ہے۔

آپ کو نماز میں دعا کرنے کی عادت تھی اور اللہ تعالیٰ ان کی دعائیں بھی بہت سنتا تھا۔ کئی دفعہ دیکھا کہ دعا کی حالت میں ہوتے۔ پچھلے سال اپریل کے آخر میں میرے والد کو دل کا شدید حملہ ہوا۔ ابتدائی ڈاکٹرز نے لاعلاج قرار دے دیا۔ سب لوگ میرے گھر جمع تھے۔ ماموں نے الگ کمرے میں جائے نماز ڈالا اور تقریباً آدھ گھنٹہ خدا تعالیٰ سے مناجات کرنے کے بعد باہر آ کر سب کو تسلی دی کہ بھائی جان کو کچھ نہیں ہو گا اور یہ شاید آپ کی دعائیں ہی تھیں کہ اللہ تعالیٰ نے ابا جان کو معجزانہ رنگ میں شفا دی۔

جماعت کی ہر مالی تحریک پر لبیک کہنا آپ کا خاصہ تھا۔ ہر تحریک میں خود بھی حصہ لیتے اور بچوں کو بھی تلقین کرتے۔ وفات سے ایک ہفتہ قبل بھی جب میں ان کے پاس تھا تو کسی کو فون پر کہہ رہے تھے کہ مجھ سے آ کر فلاں تحریک کا حصہ لے جاؤ۔ مالی قربانی کے علاوہ جماعت کے لئے ہر قسم کے وقت کی قربانی دیئے غرض بچپن سے جوانی تک جو عہد خدام الاحمدیہ انہوں نے دہرایا اس پر قائم رہے۔

آپ ایم اے سوشیالوجی کرنے کے بعد 1960ء کے عشرہ میں سوشل ویلفیئر کے محکمہ سے وابستہ ہوئے۔ جہاں وہ پچھلے نومبر تک رہے۔ آپ چونکہ طبعاً نافع الناس وجود تھے اللہ نے ان کو محکمہ بھی ایسا ہی دیا۔ آخری دم تک ان کو انسانیت کی خدمت کی توفیق ملتی رہی۔ آپ کو اپنے کام سے عشق تھا اور اس عشق میں وہ اس قدر مخمور ہو جاتے کہ اکثر اپنے خاندان اور ذاتی کاموں کو بھی پس پشت ڈال دیتے۔ 38 سال سروس کرنے کے بعد ابھی تک آپ کو اپنی پنشن کے کاغذ بنانے کا بھی وقت نہ ملا۔ جبکہ ریٹائرمنٹ کے بعد بھی اپنے محکمہ کے کام کرتے رہے اور اعزازی طور پر اپنے محکمہ کے بے سہارا، لوگوں اور معذور افراد کے نگران تھے۔

آپ دوسروں کو تکلیف میں دیکھ کر اپنا سب کچھ بھول جاتے اپنے بیوی بچوں، بہن بھائیوں کی تو بات ہی الگ ہے، بھانجوں، بھتیجوں کی بھی ہر ایک تکلیف میں شامل ہو جانا، فرح اور انور بھائی کی تکلیف ان کی

غلام مصطفی تبسم صاحب

گرمیوں کا تحفہ تربوز

تربوز گرمیوں کا ایک مشہور اور ہر دلعزیز پھل ہے- اس کا ذائقہ شیریں اور فرحت بخش ہے سخت گرمی میں آب حیات کی سی تاثیر رکھتا ہے اس میں 95 فیصد پانی ہوتا ہے- اس لئے جہاں پانی نہیں ملتا وہاں اس سے پیاس بجھائی جا سکتی ہے- یہ اپریل سے جولائی تک پیدا ہوتا ہے- اس کی بیل خوب لمبی ہوتی ہے جو افزائش کے آخری مراحل تک 12 گز تک پہنچ جاتی ہے اس کے پتے کٹے ہوئے گول کنگرے دار ہوتے ہیں جو شکل میں اندرائن کے پتوں جیسے مگر سائز میں اس سے بڑے اور چوڑے ہوتے ہیں اس کے پھولوں کا رنگ سبز زردی مائل سفید یا سیاہ ہوتا ہے اس کا چھلکا موٹا ہوتا ہے جسے کھپرا کہتے ہیں یہ مویشیوں کے چارے کے کام آتا ہے-

تربوز پاکستان اور بھارت کے ریتلے علاقوں میں بکثرت پیدا ہوتا ہے اس کے علاوہ افغانستان، چین اور دیگر ممالک میں بھی یہ کاشت ہوتا ہے اور بڑے بچے سبھی بڑی رغبت سے اسے کھاتے ہیں- تربوز مختلف ممالک میں مختلف شکل اور جسامت کے ہوتے ہیں لیکن اندر سے پختہ حالت میں سرخ اور شیریں ہوتے ہیں- کافی عرصہ پہلے اس کی فصل بہت نایاب تھی انہیں دریائی تربوز کہا جاتا تھا- ان دریائی تربوزوں کے بیج بڑے ہوتے تھے اور اسی لحاظ سے پھل بھی کافی بڑا ہوتا تھا جن میں دس سے پندرہ کلو تک کا وزن شامل ہے-

سیر حامدی میں مذکور ہے کہ جہانگیر کے پاس ایک بار فتح پور سے ایک تربوز آیا جس کا وزن 32 سیر تھا- تھل کے علاقے میں 20 سے 25 کلو تک کے تربوز عام طور پر مل جاتے ہیں- تذکرہ الہند میں مؤلف لکھتا ہے کہ ان کے والد نے ایک من کا تربوز دیکھا تھا-

ریت چونکہ اپنی جگہ تبدیل کرتی رہتی ہے اور ریتلے علاقوں میں طوفان بھی بہت آتے ہیں- اس لئے اکثر اوقات تربوز کی بیلیں ریت میں دب جاتی ہیں جن پر اگر تربوز لگے رہیں تو اندر ہی اندر بڑھتے رہتے ہیں اور کافی جسامت کے ہو جاتے ہیں-

زراعت نے اب کافی ترقی کر لی ہے تربوز کے وزن میں کمی کے ساتھ ساتھ اس کی فصل میں بھی بے پناہ اضافہ ہوا ہے اپریل سے جولائی تک تربوز وافر مقدار میں ہر جگہ باآسانی دستیاب ہوتا ہے- کبھی کبھار نرخوں کے اتار چڑھاؤ سے کوفت ہوتی ہے لیکن اس کی افادیت اور شیریں ذائقے کی بدولت زیادہ قیمت بھی کم معلوم ہوتی ہے- پرانے وقتوں میں صحرائی علاقوں میں جہاں بارانی فصلیں بھی ممکن ہوتی تھیں- وہاں بارشوں سے پہلے بیج چھڑک دیتے تھے اگر بارش ہو جاتی تو ہر جگہ ہریالی ہو جاتی اور ہر جگہ تربوز ہی تربوز ہوتے تھے لوگ پانی کی جگہ تربوز استعمال کرتے تھے اس سے بیک وقت بھوک اور پیاس مٹائی جا سکتی تھی- رہائشی علاقوں میں لوگ جتنا کھا سکتے تھے کھاتے تھے- باقی تربوز سے شکو بنائی جاتی تھی- اس کے علاوہ تربوز کے بیجوں کو نمک یا ملتانی مٹی لگا کر مہمانوں کی تواضع کے لئے کنستر بھر کر رکھ لئے جاتے تھے یہ ایک صحرائی سوغات تھی لیکن اب آبادی میں اضافے اور کاروباری رجحان کی بدولت یہ باتیں مفقود ہوتی جا رہی ہیں- اب صرف یہ ایک ہر دلعزیز پھل ہے اور بڑے ذوق و شوق سے ٹھنڈا کر کے کھایا جاتا ہے- اس کے ذائقے سے تو ہر شخص آشنا ہے لیکن اس کی دوائی افادیت سے بہت کم لوگ واقف ہوں گے- اس کے کھانے سے قبض نہیں ہوتی -خون کی گرمی ختم ہوتی ہے- پیشاب آور ہے- ٹائیفائیڈ میں بہترین غذا ہے سکنجبین کے ہمراہ تربوز استعمال کرنا یرقان کے لئے مفید ہے اسی طریقے سے استعمال کرنے سے مثانے کی پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جاتی ہے- سر درد اگر گرمی سے ہو تو اس کا شربت نچوڑ کر مصری ملا کر پلانا مفید ہے یہی شربت سرسام کے لئے بھی مفید ہے- تربوز ہمیشہ کھانا کھانے کے دو اڑھائی گھنٹے کے بعد کھانا چاہئے کیونکہ کھانا ہضم ہونے سے پہلے اس کا استعمال ہاضمہ میں خرابی پیدا کرتا ہے-

تربوز کھانے کے بعد چاول کھانے سے پرہیز کریں- یہ دیر سے ہضم ہوتا ہے-

شہد کے ساتھ ملا کر کھانے سے دگنا فائدہ دیتا ہے-

غرض یہ کہ تربوز ایک ایسا انمول تحفہ ہے جو ہر غریب اور امیر کو پسند ہے-

---

جماعت احمدیہ برطانیہ کی خبریں

(ماہنامہ اخبار احمدیہ لنڈن اپریل 2002ء سے ماخوذ)

مرتبہ: محمد محمود طاہر

بیت الفتوح مورڈن تکمیل کے مراحل میں

جماعت کے عظیم الشان پراجیکٹ بیت الفتوح مورڈن کی تعمیر اب تکمیل کے مراحل میں ہے اور اس کی چھت اور گنبد کا کام ہو رہا ہے- انشاء اللہ مارچ 2003ء تک یہ منصوبہ پایہ تکمیل تک پہنچنے کی توقع ہے- عالیشان ڈائننگ ہال بہت سی تعمیری اور آرائشی تبدیلیوں کے ساتھ تیار ہو گیا ہے- جماعت کے مختلف پروگرامز کے لئے بیت الفتوح کو استعمال کیا جا رہا ہے- 10 Hardwicks میں واقع چند دفاتر بیت الفتوح میں منتقل ہو گئے ہیں- مستقبل قریب میں MTA کے دفاتر اور رقیم پریس بھی یہاں منتقل کر دیا جائے گا-

کارکنان جلسہ سالانہ 2002ء کا اجلاس

16/ مارچ کو جلسہ سالانہ 2002ء کے ناظمین اور ان کے نائبین کا اجلاس امیر صاحب یوکے کی صدارت میں ہوا- انہوں نے بتایا کہ امسال بیت الفتوح مورڈن کو مہمانوں کے استقبال و رجسٹریشن کے لئے مرکزی حیثیت حاصل ہو گی- اسلام آباد میں لگائی جانے والی مارکیوں کا سائز بڑھا دیا گیا ہے- گنجائش زیادہ کرنے کے لئے کار پارکنگ کو مکمل طور پر اسلام آباد سے ملحق ایک وسیع جگہ پر منتقل کر دیا گیا ہے- اجلاس میں دو سو سے زائد کارکنان شامل تھے-

بیت الفضل لنڈن میں زائرین کی آمد

گزشتہ پون صدی سے بیت الفضل لنڈن اشاعت دین کا ایک فعال مرکز بنی ہوئی ہے- دور دور سے سکول، کالجز اور یونیورسٹیوں کے طلبہ دین کے بارہ میں معلومات حاصل کرنے یہاں آتے ہیں- مورخہ 5/ فروری کو شمال مشرقی امریکہ کی یونیورسٹیوں کے 25 طلبہ اپنے پروفیسر کے ہمراہ بیت الفضل دیکھنے آئے- 6/ فروری کو 16 اراکین پر مشتمل امریکن طلبہ و طالبات کا ایک وفد اپنے پروفیسر کے ہمراہ آیا- 19/ فروری کو نارتھ کورٹ لاج کے سکول سے 37 طلبہ کا وفد اپنے تین اساتذہ کے ساتھ آیا- ان وفود کو دین کے بارہ میں معلومات دی گئیں اور سوال و جواب بھی ہوئی جس کے فرائض مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل سرانجام دیتے رہے-

انٹرنیٹ پر قرآن کلاس کا اجرا

شعبہ تعلیم یوکے کے تحت نماز اور قرآن مجید صحت تلفظ کے ساتھ سکھانے کے لئے ایک ہفتہ وار کلاس جمعرات شام 7 تا 8 بجے (لنڈن وقت) شروع ہو رہی ہے- انٹرنیٹ رکھنے والے احباب اپنے گھروں میں ہی اس کلاس سے استفادہ کر سکیں گے-

جلسہ پیشوایان مذاہب

3/ مارچ کو لنڈن ریجن کے زیر انتظام جلسہ پیشوایان مذاہب ADT کالج پٹنی میں ہوا- موضوع تھا "دہشت گردی کے متعلق مذہب کا موقف" بدھ ازم، ہندو ازم، یہودیت، عیسائیت اور دین حق کے نمائندگان نے شرکت کی- احمدیت کی طرف سے مکرم عبدالغنی جہانگیر صاحب نے نکتہ نظر پیش کیا کہ ہمارا ماٹو "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" ہے اجلاس میں ومبلڈن حلقہ کے ممبر پارلیمنٹ جناب روجر کسالی نے بھی شرکت کی- جلسہ سوا دو گھنٹے جاری رہا- سوال و جواب کا بھی موقع ملا- اس جلسہ کی حاضری خدا کے فضل سے 545 تھی اور 105 مہمان شامل ہوئے- جملہ احباب جماعت کی کارکردگی سے متاثر ہوئے- ایک اخبار نے باتصویر خبر بھی شائع کی-

بی بی سی ریڈیو فور کے پروگراموں میں شرکت

بی بی سی ریڈیو فور برطانیہ کے مؤقر ریڈیو اسٹیشنوں میں شمار ہوتا ہے- جنوری میں مولانا عطاء المجیب راشد صاحب اس کے ایک پروگرام میں شریک ہوئے- اس کے بعد ریڈیو والوں نے بطور خاص دو پروگراموں میں مکرم مولانا موصوف کو بلایا- امام صاحب کے علاوہ دیگر مذاہب کے نمائندے بھی شامل ہوئے-

تامل ریڈیو لنڈن پر امام صاحب کی تقریر

تامل ریڈیو لنڈن پر مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لنڈن نے 20 منٹ کی انگریزی میں تقریر کی اور پھر اس کا تامل زبان میں ترجمہ نشر کیا گیا- امام صاحب کا تعارف بھی کروایا گیا تقریر کا موضوع تھا "مغربی ماحول میں بچوں کی تربیت"-

فلسفہ کے استاد سے ملاقات

14/ فروری کو مکرم امام صاحب بیت الفضل لنڈن نے آکسفورڈ یونیورسٹی کے مشہور پروفیسر جناب مائیکل انتھونی ڈمٹ سے ان کے گھر پر ملاقات کی- مکرم پروفیسر صاحب حضرت مسیح موعود کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا مطالعہ کر چکے ہیں اور جماعت سے متاثر ہیں- امام صاحب نے حضور انور کی کتاب Rationality تحفۃً پیش کی-

آکسفورڈ کے کونسلرز سے خطاب

14/ فروری کو مکرم امام صاحب بیت الفضل لنڈن نے آکسفورڈ کونسل کے کمیٹی روم میں آکسفورڈ کے کونسلرز کے ایک خصوصی اجلاس میں دین حق کے بارہ میں خطاب کیا- اس اجلاس کا اہتمام سٹی کونسل نے کیا تھا- کمیٹی روم کے باہر جماعت کی طرف سے کتب اور تصاویر کی نمائش کا اہتمام بھی کیا گیا-

ہڈرزفیلڈ میں عید ملن پارٹی

جماعت احمدیہ ہڈرزفیلڈ نے عید ملن پارٹی کا اہتمام کیا جس میں بڑی تعداد میں غیر از جماعت احباب کو دعوت دی گئی- یہ پارٹی ٹاؤن ہال میں منعقد ہوئی 580 افراد شامل ہوئے جن میں انگریز، ایشین، افریقن اور مختلف عقائد کے 330 مہمان شامل تھے- شہر کے لارڈ میئر اور دیگر عہدے داروں کے علاوہ بشپ آف Wakelied بھی پہلی بار شامل ہوئے- دیگر معززین کے علاوہ انہوں نے بھی خطاب فرمایا-

جلسہ ہائے یوم مصلح موعود

لنڈن ریجن کا جلسہ یوم مصلح موعود بیت الفضل میں مکرم رفیق احمد حیات صاحب کی زیر صدارت بیت الفضل میں ہوا اس میں پندرہ جماعتوں کے 674 افراد شامل ہوئے- ساؤتھ ریجن کا جلسہ بیت السبحان کرائیڈن میں ہوا- ہڈرزفیلڈ میں شایان شان طریق سے جلسہ منایا گیا-

ٹالورتھ گرلز سکول میں دعوت الی اللہ

بیت الفضل لنڈن سے پندرہ بیس منٹ کے فاصلہ پر معروف ٹالورتھ گرلز سکول واقع ہے- سالہا سال سے اس سکول کے وفود بیت الفضل لنڈن میں آ رہے ہیں- 11/ فروری کو امام صاحب بیت الفضل سکول تشریف لے گئے- سب سے پہلے سکول کی اسمبلی سے آپ کا پندرہ منٹ کا خطاب ہوا- 400 طالبات موجود تھیں- اسمبلی کے بعد ایک کلاس میں خطاب اور سوال و جواب ایک گھنٹہ تک جاری رہی- اس کے بعد ایک اور کلاس میں خطاب اور سوال و جواب ہوئی- بالترتیب 20 اور 22 طالبات ان کلاسز میں شامل تھیں سکول کی لائبریری میں جماعت کا شائع شدہ لٹریچر کا سیٹ تحفہ کے طور پر دیا گیا- سکول کی عمارت کے وسط میں جماعتی کتب و تصاویر کی نمائش بھی لگائی گئی-

اللہ تعالیٰ ان پروگراموں کے مفید نتائج نکالے- آمین-

اندرونی صفائی

حضرت مولوی فضل الٰہی صاحب بھیروی بیان کرتے ہیں-

میرے والدین سخت حنفی تھے- بندہ کو امرتسر جناب قاضی سید امیر حسین صاحب مرحوم کے پاس آنے سے احمدیت کا علم ہوا- بندہ نے حضرت مسیح موعود کی صداقت کے لئے ماہ رمضان شریف کے آخری عشرہ میں اعتکاف کے ایام میں بہت دعا استخارہ کی- اور دعا میں یہ درخواست تھی کہ مولیٰ کریم مجھے اطلاع فرما- کہ جس حالت میں اب ہوں یہ درست ہے یا جو اس وقت حضرت مسیح موعود کا دعویٰ ہے- وہ درست ہے- اس پر مجھے دکھلایا گیا کہ میں نماز پڑھ رہا ہوں- لیکن رخ قبلہ کی طرف نہیں ہے- اور سورج کی روشنی بوجہ کسوف کے بہت کم ہے- جس سے تفہیم ہوئی- کہ تمہاری موجودہ حالت کا نقشہ ہے- دوسرے روز نماز عشاء کے بعد پھر رو رو کر بہت دعا کی- تو حضرت مسیح موعود نے خواب میں فرمایا کہ اصل دعا کا وقت جوف اللیل کے بعد کا ہوتا ہے- جس طرح بچہ کے رونے پر والدہ کے پستان میں دودھ آ جاتا ہے- اسی طرح پچھلی رات گریہ وزاری خدا کے حضور کرنے سے خدا کا رحم قریب آ جاتا ہے- اس کے بعد بندہ نے حضرت مسیح موعود کی غلامی اختیار کر لی اس کے بعد حضور کی پاک صحبت کی برکت سے یہ فائدہ ہوا کہ ایک روز نماز تہجد کے بعد خاکسار سجدہ میں دعائیں کر رہا تھا- کہ غنودگی کی حالت ہو گئی- جو ایک کشفی رنگ تھا- ایک پاکیزہ شکل فرشتہ میرے پاس آیا- جس کے ہاتھ میں ایک خوبصورت سفید کوزہ پانی سے بھرا ہوا تھا- اور ایک ہاتھ میں ایک خوبصورت کارد (چھری) تھی- مجھے کہنے لگا کہ تمہاری اندرونی صفائی کے لئے میں آیا ہوں- اس پر میں نے کہا کہ بہت اچھا- آپ جس طرح چاہیں صفائی کریں- چنانچہ اس نے پہلے چھری سے میرے سینہ کو چاک کیا- اور اس کوزہ کے صاف پانی سے اس کو خوب صاف کیا- لیکن مجھے کوئی تکلیف محسوس نہ ہوئی- اور نہ ہی خوف کی حالت پیدا ہوئی- جب وہ چلے گئے- تو میں نے خیال کیا کہ اب میں نے صبح کی نماز ادا کرنی ہے- اور یہ تمام بدن چیرا ہوا ہے- نماز کس طرح ادا کر سکوں گا- اس لئے ہاتھ پاؤں کو ہلانا شروع کیا- تو کوئی تکلیف نہ معلوم ہوئی- اور حالت بیداری ہو گئی- اس کے بعد نماز فجر ادا کی- اس کے بعد حضور کی فیض محبت سے بہت روحانی فوائد حاصل ہوئے- جو قبل اس کے کبھی نہیں ہوئے- بہت دفعہ بیت مبارک میں حضور کے ساتھ بائیں طرف کھڑے ہو کر نماز با جماعت ادا کرنے کا اتفاق ہوا-

(تاریخ احمدیت جلد 19 ص 610)

تکلیف ہوتی، بہن بھائیوں کے بچوں کو پڑھائی کی غرض سے اپنے گھر ٹھہرانا ان کی خوبیاں تھیں الغرض جہاں وہ مثالی شوہر، مثالی باپ تھے وہاں مثالی ماموں بھی تھے۔

بہت وسیع الفطرت اور وسیع الحوصلہ تھے۔

خدا بر تربت او ابر رحمت ہا ببار

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سیمینار یوم خلافت

مورخہ 27 مئی 2002ء کو یوم خلافت کے سلسلہ میں بعد نماز عصر ایوان محمود ربوہ میں خدام الاحمدیہ کے تحت ایک سیمینار منعقد ہوا جس کی صدارت مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر انصار اللہ پاکستان (صف دوم) نے کی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم خواجہ ایاز احمد صاحب نے سیمینار کا تعارف پیش کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود کے یوم قدرت ثانیہ کے بارہ میں چند ارشادات پڑھ کر سنائے۔ پہلی تقریر مکرم محمد محمود طاہر صاحب نائب مدیر الفضل نے خلفاء احمدیت کے مختصر سوانح کے عنوان پر کی۔ دوسری تقریر مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان طاہر صاحب استاذ الجامعہ نے برکات خلافت کے موضوع پر کی۔ مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نے نظام خلافت کے بارہ میں حاضرین سے خطاب کیا۔ مقررین نے نظام خلافت، برکات خلافت اور اس کی اہمیت کے بارہ میں مدلل انداز میں روشنی ڈالی۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ اس سیمینار میں پاکستان بھر سے آئے ہوئے تربیتی کلاس کے طلبہ کے علاوہ ربوہ کے کثیر خدام نے شرکت اور ریکارڈ حاضری 1850 رہی۔

تقریب شادی

مکرم شاہد محمود بدر صاحب مربی سلسلہ کوٹ بہادر ضلع جھنگ ابن مکرم محمد ابراہیم شمس صاحب دستگیر کراچی کی تقریب شادی ہمراہ مکرمہ ہومیو ڈاکٹر رضیہ سلطانہ صاحبہ بنت مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سعود آباد کراچی میں منعقد ہوئی۔ مورخہ 27 اپریل 2002ء کو تقریب رخصتانہ حنا گارڈن ماڈل کالونی کراچی میں ہوئی اس موقع پر مکرم مظفر احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ ماڈل کالونی کراچی نے دعا کروائی۔ اگلے روز 28۔ اپریل کو دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس کے اختتام پر مکرم راشد احمد نوید صاحب مربی سلسلہ دستگیر کراچی نے دعا کروائی۔ قبل ازیں مورخہ 5۔ اکتوبر 2001ء کو ان کے نکاح کا اعلان مکرم طارق محمود ظفر صاحب مربی سلسلہ نے پچیس ہزار روپے حق مہر پر احمدیہ ہال کراچی میں کیا تھا۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم محمود احمد صاحب باجوہ ساکن دار العلوم غربی حلقہ صادق جو کہ عرصہ دس سال سے وکالت وقف نو ربوہ میں رضا کارانہ خدمات بجالا رہے ہیں گزشتہ چند ماہ سے بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ آجکل طبیعت زیادہ خراب ہے اور علاج کی غرض سے لاہور تشریف لے گئے ہیں۔ احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس نافع الناس وجود کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(وکالت وقف نو تحریک جدید ربوہ)

مکرم محمد سعید انصاری صاحب سابق مربی انڈونیشیا لکھتے ہیں۔ خاکسار کے داماد مکرم ناصر محمود احمد عباسی صاحب کے لاہور میں بائی پاس آپریشن کے سلسلہ میں درخواست دعا ہے۔ بائی پاس کی کامیابی اور موصوف کی کامل شفایابی کیلئے دعا کریں نیز اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے آمین۔

مکرم چوہدری رشید احمد سروعہ صاحب دار البرکات دل اور پتے میں تکلیف کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ فضل عمر ہسپتال کے C.C.U وارڈ میں داخل ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب آف احمد نگر کئی ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ ان کی صحت کاملہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم ڈاکٹر سعید احمد صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص لکھتے ہیں۔ خاکسار کے والد مکرم چوہدری فیروز الدین صاحب سابق انسپکٹر تحریک جدید کی وفات کے موقعہ پر احباب جماعت کثرت سے ربوہ اور بعد میں میر پور خاص تعزیت کیلئے تشریف لائے۔ اور تعزیتی خطوط کا سلسلہ جاری ہے۔ خاکسار فرداً فرداً ان خطوط کے جوابات دے رہا ہے۔ میں احباب جماعت کا مشکور ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزا عطا فرمائے۔ نیز احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

عطیہ چشم صدقہ جاریہ ہے

عطیہ چشم کے لئے وصیتی فارم نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن (مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان) کے دفتر سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارت اور قازقستان کا دہشت گردی کے خلاف اتحاد

الماتا کانفرنس شروع ہونے سے قبل واجپائی اور قازقستان کے صدر نذر بایوف نے ون ٹو ون ملاقات کے بعد مشترکہ کانفرنس میں اعلان کیا کہ دہشت گردی کے خلاف دونوں ممالک کی سوچ یکساں ہے۔ گزشتہ روز واجپائی جب یہاں پہنچے تھے تو آمد کے فوراً بعد ایک سڑک کا افتتاح کیا اور صدر نذر بایوف سے طویل ملاقات کی۔ قازقستان نے سلامتی کونسل کی مستقل رکنیت کیلئے بھارت کی حمایت کر دی ہے بھارتی وزیر اعظم کانفرنس کے ایجنڈے پر دہشت گردی کے موضوع کو حاوی کرنا چاہتے ہیں جبکہ چین، ترکی اور روس چاہتے ہیں کہ پاکستان اور بھارت کے سربراہوں کی ملاقات کرا کے کشیدگی ختم کر کے جنگ کا خطرہ ٹالا جائے۔

بھارتی اسلحہ ڈپو تباہ

کھوئی رٹہ سیکٹر میں بھارتی فوج کی شدید گولہ باری سے 6 افراد شہید اور 11 شدید زخمی ہو گئے۔ پاک فوج نے جوابی کارروائی کر کے دشمن کا اسلحہ ڈپو تباہ کر دیا متعدد بھارتی فوجی ہلاک و زخمی ہو گئے۔ بھارتی فوج کی ضلع باغ کے دیہات پر شدید گولہ باری سے ایک شخص شہید۔ پونچھ سیکٹر میں ایک مرد اور ایک خاتون شدید زخمی ہو گئے۔ کٹیرہ شہر میں تین سو سے زائد مارٹر فائر کئے گئے۔ متعدد مکانات تباہ ہو گئے۔ کوٹلی اور گوئی کے بازاروں میں بھی گولہ باری کی گئی۔ تتہ پانی پل کو بھی نقصان پہنچا۔

عسکری ٹھکانوں کو نشانہ بنائیں گے۔ بھارت

بھارت کے سیکرٹری دفاع نے کہا ہے کہ ان کا ملک پاکستان کے ساتھ مکمل جنگ کی بجائے آزاد کشمیر میں عسکری ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کو ترجیح دے گا۔

جنرل مشرف پھنس گئے۔ امریکی میڈیا

امریکی ذرائع ابلاغ اور مبصرین کے مطابق صدر جنرل پرویز مشرف کی قسمت کے بارے میں امریکہ کی فکر بڑھ گئی ہے۔ کیونکہ انہیں داخلی اور خارجی دباؤ کا سامنا ہے۔ دوسری طرف سرحد پر بھارتی فوج جمع ہے اندرون ملک مشرف کی مخالفت بڑھ رہی ہے۔ عسکریت پسند گروپوں کو مقبوضہ کشمیر میں لڑنے کی بنا پر عوامی حمایت حاصل ہے لاس اینجلس ٹائمز کے مطابق جنرل مشرف ایک جال میں پھنس چکے ہیں۔ وہ اپنے بے چین اور مضطرب عوام اپنے اتحادی امریکہ اور حریف بھارت کے مطالبات پورے کرنے کی کوشش میں ہیں۔ امریکی سینئر اہلکار کے مطابق جنرل مشرف کی سیاسی زندگی کا یہ مشکل ترین ٹیسٹ ہے بہت سے عسکریت پسند جن میں سے چند ایک کا تعلق القاعدہ سے بھی ہے۔ انہیں عوام کی ہمدردی حاصل ہے کہ وہ آزادی کشمیر کے لئے لڑ رہے ہیں اگر جنرل مشرف عسکریت پسندوں کی ہر قسم کی امداد بند کر دیں تو اس سے ملک میں ردعمل شروع ہو جائے گا اور فوج کے بعض عناصر بھی اس کے خلاف ہیں۔

ایٹمی ہتھیار کے استعمال کی حماقت نہیں کریں گے

بھارتی وزیر دفاع فرنانڈس نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت ایٹمی ہتھیار استعمال کرنے کی حماقت نہیں کرینگے۔ دونوں ملک اتنے غیر محتاط نہیں کہ ایٹمی ہتھیاروں کی تباہی کے بارے میں بھول جائیں۔ وہ جنوبی ایشیا میں ذمہ دار رہنما ہیں۔ مغربی طاقتیں اور چین اپنی ایٹمی صلاحیتوں پر قابو رکھ سکتے ہیں تو پاکستان اور بھارت بھی ایسا کر سکتے ہیں پانچ ماہ میں سرحدوں پر فوجوں کے باوجود کوئی بڑا واقعہ نہیں ہوا۔ مجاہدین کے نئے حملے پر حالات کے مطابق جواب دیں گے۔ ایٹمی جنگ ہوئی تو بھارت قائم رہے گا مگر پاکستان نہیں بچے گا۔

مسلمانوں پر ظلم ڈھایا جارہا ہے۔ امام کعبہ

امام و خطیب کعبہ ڈاکٹر عبدالرحمٰن السدیس نے اس امر کا اظہار کیا ہے کہ کشمیر کی صورت حال سے پورے برصغیر میں نہ ختم ہونے والی جنگ کے بادل منڈلا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانان عالم کے اردگرد سازشوں کے جال بچھے ہوئے ہیں اسلام کے دشمنوں نے مشترکہ طاقت بن کر مسلمانوں کے اوپر چڑھائی کر دی ہے اور ان کے سپہ سالار یہود ہیں۔

القاعدہ کے انتہا پسند خطرناک ہیں

اکانومسٹ نے اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ پاکستانی انتہا پسند گروہ صدر جنرل پرویز مشرف کو امریکی پٹھو تصور کرتے ہیں۔ پاکستان میں خطرے والی بات یہ ہے کہ القاعدہ کے ارکان پاکستان میں داخل ہو چکے ہیں وہ پاکستان کے شمال مغربی علاقوں میں موجود ہیں۔ اور اگر ان کے پاکستان کے اندر موجود مجاہدین کے گروپوں سے رابطے ہو گئے تو یہ بات حکومت کیلئے خطرناک ثابت ہوگی۔

پاکستانی ایٹمی میزائل تجربات نے کشیدگی بڑھا دی۔ روس

روس نے کہا ہے کہ پاکستان کے ایٹمی میزائل تجربات نے کشیدگی میں اضافہ کیا ہے۔ روسی وزیر دفاع نے کہا کہ عسکریت پسندوں کی پاکستان سے بھارت میں مبینہ مداخلت قابل مذمت ہے۔

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
نور کاجل: آنکھوں کی صحت اور خوبصورتی کیلئے صرف نیلے رنگ کی خوبصورت ڈبی طلب کریں
نور ابٹنہ: بہترین روائتی ابٹن جو حسن کو چار چاند لگائے
نور آملہ: بالوں کی خشکی، سکری دور کر کے چمک پیدا کرتا ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

بدھ	5-جون	زوال آفتاب	1-07
بدھ	5-جون	غروب آفتاب	8-14
جمعرات	6-جون	طلوع فجر	4-21
جمعرات	6-جون	طلوع آفتاب	6-00

واجپائی سے غیر مشروط مذاکرات کیلئے تیار ہیں

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ وہ الماتا کانفرنس کے دوران بھارتی وزیر اعظم واجپائی سے غیر مشروط مذاکرات کیلئے تیار ہیں۔ قازقستان کے صدر نور سلطان نذر بایوف سے ملاقات کے بعد پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ ملاقات کیلئے میری کوئی شرائط نہیں' یہ سوال واجپائی سے پوچھا جائے۔ جنگ کے خدشات پر سوال کا جواب دیتے ہوئے صدر مشرف نے کہا کہ میں اسے روکنے کی ہر ممکن کوشش کروں گا۔ امید ہے کہ میں جنگ روکنے میں کامیاب ہو جاؤں گا۔ تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی اور جنگ سے بچنے کیلئے دوسرا ہاتھ بھی برابر کا مددگار ہونا چاہئے۔

دیہات کو بجلی کی فراہمی

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ صوبے میں مرحلہ وار پروگرام کے تحت تمام دیہات کو بجلی فراہم کرنے کیلئے ضلعی حکومتوں کے توسط سے اگلے سال کے دوران ایک ارب روپے سے زیادہ رقم خرچ کی جائے گی۔ انہوں نے یہ بات گورنر ہاؤس میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس کے دوران پنجاب میں پانی اور بجلی کی فراہمی کے جاری منصوبوں میں پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے بتائی۔ گورنر نے کہا کہ موجودہ حکومت دیہی علاقوں میں بجلی کی فراہمی کے منصوبوں کی جلد تکمیل پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔

سرحدوں پر صورتحال کشیدہ ہے

وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ سرحدوں پر صورتحال پہلے کی طرح بدستور کشیدہ ہے دفتر خارجہ میں بریفنگ کے دوران انہوں نے کہا کہ پاکستان جنگ نہیں چاہتا اور وہ کشیدگی میں کمی چاہتا ہے اور تمام تنازعات کا مذاکرات کے ذریعے حل چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی برادری نے پاکستان کے اس موقف کی حمایت کی ہے ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ مجھے ایسی اطلاع نہیں ملی کہ سعودی باشندے بھی پاکستان سے نکل رہے ہیں۔

خبریں ورلڈ کپ فٹبال 2002ء

برازیل نے ترکی اور میکسیکو نے کروشیا کو ہرادیا

برازیل نے ورلڈ کپ فٹ بال ٹورنامنٹ میں ترکی کو سنسنی خیز مقابلے کے بعد ایک کے مقابلے میں دو گول سے ہرا دیا۔ پہلے ہاف کے آخری مراحل میں حسن راس نے ترکی کی جانب سے گول کر کے سنسنی پھیلادی تھی لیکن دوسرے ہاف کے 5 ویں منٹ میں برازیل کے رونالڈو نے گول کر کے ترکی کی یہ برتری ختم کردی۔ برازیل کی جانب سے دوسرا فیصلہ کن گول ریوالڈو نے 87 ویں منٹ میں پینلٹی کک سے کیا۔ گروپ جی کے ایک میچ میں میکسیکو نے کروشیا کو صفر کے مقابلے میں ایک گول سے شکست دی۔ جاپان کے شہر نگاتا میں ہونے والے اس مقابلہ کے دوران میکسیکو کا واحد گول 60 ویں منٹ میں کاتیمو کی بلانکو نے پینلٹی کک سے کیا۔

پیشہ ورادارہ جات میں داخلہ کیلئے اہم امور

وہ تمام احمدی طلباء و طالبات انٹرمیڈیٹ کے امتحانات جو (آئندہ چند دنوں میں اختتام پذیر ہو رہے ہیں) کے بعد خاص طور پر پرائیویٹ پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات میں داخلہ حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کے والدین مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھیں۔

1- جس ادارہ میں آپ کا بیٹا یا بیٹی داخلہ حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں اس کے بارے میں مکمل معلومات صرف پراسپکٹس کے ذریعہ ہی نہیں بلکہ خود وہاں جا کر بھی خاص طور پر حاصل کی جائیں۔

2- ادارہ کے دورہ کے وقت مندرجہ ذیل امور کو خاص طور پر مدنظر رکھیں۔

(الف) ادارہ کی فیکلٹی (Faculty) کیسی اور کس معیار کی ہے۔

(ب) ادارہ کے ظاہری خوبصورتی پر ہرگز کوئی فیصلہ نہیں کیا جائے۔

(ج) ادارہ کی لائبریری کس معیار کی ہے اور کتب و رسالہ جات اور Journals کا ذخیرہ کس قسم کا ہے۔

(د) ادارہ میں کمپیوٹر لیبارٹری کس معیار کی ہے نیز کسی بھی کمپیوٹر کورس میں داخلہ کی صورت میں ایک طالب علم کو کمپیوٹر پر اپنا کام کرنے کیلئے کتنا وقت میسر آ سکے گا۔

(ھ) ادارہ کی Job Market میں اس کے فراغت حاصل کرنے والے گریجوایٹس کی بنیاد اور ان کی Skill پر کیا Rating ہے۔

(و) اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جائے کہ اگر آپ کا بیٹا یا بیٹی کسی کمپیوٹر کے ادارہ میں داخلہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اللہ کے فضل و کرم سے ایسے تمام شہروں میں جہاں پر اس قسم کے کمپیوٹر کی تعلیم کے ادارہ جات ہیں وہاں پر فعال طور پر ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) قائم ہے۔ والدین کو چاہئے اس کے لوکل Chapters کے عہدیداران سے رابطہ کر کے ان سے اس سلسلہ میں خاص طور پر مشورہ حاصل کریں اور پھر اس پر عمل کرنے کی کوشش بھی کریں۔ کیونکہ ان کا مشورہ بہرحال پیشہ ورانہ طور پر غیر معمولی اہمیت کا حامل ہوگا۔

(ء) اس ادارہ میں تعلیم حاصل کرنے والے دیگر طلبہ سے بھی ملاقات کریں اور اس ادارہ کے بارے میں ان کی بھی رائے لیں اور اس سلسلہ میں صرف ادارہ کے Glamour سے متاثر نہ ہو جائے۔

(ن) ادارہ میں پڑھائے جانے والے کورسز کی صرف Outline پر تسلی حاصل نہ کی جائے کیونکہ اکثر ادارہ جات میں کورسز کی Outline تو کم و بیش ایک ہی ہوتی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ یہ پتہ چلایا جائے کہ ان کورسز کو پڑھانے والے اساتذہ کس معیار کے ہیں اور دیگر Faculty کس قسم کی ہے۔

(ی) ان تمام کوششوں کے ساتھ والدین اور ان کے بچوں کو خاص طور پر دعا کرنی چاہئے کہ اللہ صحیح سمتوں میں رہنمائی فرمائے۔ اس طرح خدا تعالیٰ غیر معمولی فضل فرمائے گا۔

(نظارت تعلیم)

موسم گرما کی چھٹیوں کے لئے MACLS کا سمر پیکج

کمپیوٹر+انگریزی اور جرمن زبان کے بین الاقوامی کورسز میں داخلے یکم جون سے شروع اور کلاسوں کا آغاز مورخہ 10 جون

1) MCSE 2) OCP 3) JAVA with a month long free training in HTML
4) Power Pack+ English and German languages + Inpage 2000 and internet practicals
(SPECIAL PACKAGE with 2 and 3 months' option)
5) GRAPHICS Pack 6) Access and Power Point Pack

ماڈرن اکیڈمی آف کمپیوٹر اینڈ لینگویج سٹڈیز۔ کالج روڈ۔ ربوہ۔ فون 212088

SHARIF JEWELLERS
RABWAH ☎ 212515

دکانیں کرایہ کیلئے خالی ہیں

بوٹا مارکیٹ اقصیٰ روڈ میں دکانیں کرایہ کیلئے خالی ہیں
رابطہ چوہدری نسیم احمد c/o سلطان گولڈ سمتھ فون 214492

اکسیر بلڈ پریشر

ایک ایسی دوا ہے جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے۔ حکماء اور ڈاکٹرز اپنی پریکٹس میں گارنٹی کے ساتھ استعمال کرواسکتے ہیں۔ فی ڈبی (10 یوم کی دوا) -/30 روپے ڈاک خرچ 50 روپے پریکٹس کیلئے بڑی پیکنگ خصوصی رعایت کے ساتھ دستیاب ہے۔ تیار کردہ

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ)
گول بازار ربوہ فون 211434-212434

کوٹھی برائے فروخت

رابطہ: امتہ الحیٰ بشریٰ 17/56 دارالعلوم وسطی ربوہ
فون نمبر: 04524-212741-212665
فون کینیڈا: 9052821586

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹورز
اقصیٰ چوک ربوہ فون: 213698
اوقات آجکل صبح 9 تا 2 بجے۔ شام 6 تا 10 بجے
زیر نگرانی: ہومیو ڈاکٹر مسرور احمد کریم بھٹی

ہمارے ہاں خالص دیسی گھی مکھن اور کریم نیز کریم نکلا ہوا دودھ -/10 روپے فی کلو خرید فرمائیں۔

خان ڈیری انڈسٹریز
38/1 دارالفضل نزد چونگی نمبر 3 ربوہ فون 213207

کمپیوٹر کورسز کا آغاز

کمپیوٹر سنٹر گورنمنٹ جامعہ نصرت ربوہ اور کمپیوٹر سنٹر گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں کمپیوٹر کورسز کا آغاز کیا جارہا ہے۔ دلچسپی رکھنے والے طلباء وطالبات متعلقہ کمپیوٹر سنٹر سے رابطہ کریں۔
فون برائے رابطہ 213468-214719
(پراجیکٹ مینیجر کمپیوٹر سنٹرز)

SALAM STUDIO OF ART
WORKSHOP OF Drawing Painting Design Classes (For Ladies)
Artist: Abdul Salam Rizwan (4 Year Degree from NCA)
H.No.17/43Darul Uloom Wasti Rabwah(Tel:212939 Mobile:0320-484034)